www.ShianeAli.com

۲۳
یہ سن کے کانپنے لگی وہ عاشقِ خدا
قرآن جو تھا گلے میں حمائل بصد صفا
بولی کہ توبہ توبہ یہ کیا آپ نے کہا
بولی اسے اٹھا کے یہ وہ نیک و پارسا
دیکھو تو اس پہ ہاتھ کہ بھوکی ہوں پیاسی ہوں
زینبؑ میں ہی رسولؐ خدا کی نواسی ہوں

۲۴
اے بی بی میں تو خود تمہیں کرتی تھی اب رہا
زینبؑ کو غصہ آگیا اٹھی بصد بکا
آلِ نبیؐ بتانے سے کیا فائدہ بھلا
منہ کر کے کربلا کی طرف کو یہ دی صدا!
صدیقہ ہوں یہ بات مری مانتی نہیں
بھیا تری بہن یہ مجھے جانتی نہیں

۲۵
جب دخترِ امیرِ عرب نے کئے یہ بین
بولا یہ ہند سے سرِ سلطانِ مشرقین
دیوار پر خرابہ کی آیا سرِ حسینؑ
آلِ نبیؐ کے بخت میں لکھا ہے شور و شین
گردن کٹی ہے فاطمہؑ کے نورِ عین کی
ہاں ہاں یہی غریب بہن ہے حسینؑ کی

مرثیہ نمبر ۴۹/۲

۱
جب سنی ہند کے آنے کی خبر زینبؑ نے
شرم سے زانو پہ نہیوڑا لیا سر زینبؑ نے
یاس سے کی سوئے افلاک نظر زینبؑ نے
کہا اک ایک سے با دیدۂ تر زینبؑ نے
خاک لے کر مرے چہرہ پہ لگاؤ لوگو
ہند آتی ہے کہیں مجھ کو چھپاؤ لوگو

۲
اب نہ وارث ہے کوئی سر پہ نہ کوئی والی
سخت جاں رہ گئی ہوں ایک میں رونے والی
ہو گیا فاطمہ زہراؑ کا بھرا گھر خالی
اقتدار اس کو ہے اور یاں ہے پریشاں حالی
آئیگی آج یہاں ہند تو ذلت ہوگی
نام لونگی تو بزرگوں کی حقارت ہوگی

Presented by www.ziaraat.com

۳
کتنا چاہا تھا کہ مرجاؤں پر آئی نہ اجل
سخت جانی سے ہوا عزت زینبؑ میں خلل
ہائے مرجاتی تو ہو جاتا یہ جھگڑا فیصل
نام رہتا کہ بہن مر گئی بھائی کے بدل

کچھ بن آتی نہیں جس دم ہے مقدر پھرتا
میں اگر مرتی تو پھر کون کھلے سر پھرتا

۴
کون پھر دیکھتا کٹتے ہوئے بھائی کا گلا
کس کے سر پہ سے ردا چھینتے آکر اعدا
باندھا جاتا رسنِ ظلم سے بازو کس کا
کھینچ کر اونٹ پہ بٹھلاتے کسے اہلِ جفا

اب وہ آئیگی تو چھپنے کو کدھر جاؤنگی
ہند اس حال سے دیکھے گی تو مر جاؤنگی

۵
وہ تو ہے تخت نشین اور میں ہوں خاک نشیں
پردہ رہ جائے جو ہو جاؤں میں پیوندِ زمیں
اس خرابے میں تو لوگو کوئی حجرہ بھی نہیں
کیا کروں ہائے کہاں جاکے چھپوں میں غمگیں

اے اجل آکے نہ رسوائے جہاں ہو زینبؑ
اے زمیں تھوڑی سی جا دے کہ نہاں ہو زینبؑ

۶
یہ جو غل ہند کے آنے کا سکینہؑ نے سنا
ماں کے پاس آکے یہ کہنے لگی گھبرا گھبرا
اماں بتلاؤ تو دروازہ پہ غل ہے کیا
کیا ہمیں لوٹنے کو آتے ہیں پھر اہلِ جفا

پھر ستائیں نہ کہیں آن کے اعدا مجھ کو
مار بیٹھے نہ کہیں شمر طمانچہ مجھ کو

۷
اچھی اماں مجھے گودی میں اٹھا لو جلدی
دل دھڑکتا ہے کلیجے سے لگا لو جلدی
شمر دیکھے نہ کہیں مجھ کو چھپا لو جلدی
بھائی سجادؑ کو پاس اپنے بلا لو جلدی

کچھ اسیروں پہ غضب حاکمِ بے پیر نہ ہو
قتل کی عابدؑ بیمار کے تدبیر نہ ہو

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۸
رو کے کہنے لگی بانوؔ نہ ڈرو اے پیاری / اب بھلا کیا ہے جسے لوٹیں گے آکر ناری
زنِ حاکم کے یہاں آنے کی ہے تیاری / سر کو نہیوڑا کے مرے پہلو میں بیٹھو واری
قید خانے میں وہ آتی ہے امیروں کی طرح
اور ہم خاک پہ بیٹھے ہیں فقیروں کی طرح

۹
ایک دن وہ تھا کہ زہراؔ نے بنایا تھا دلہن / خواب میں دیکھا تھا دیدارِ شہنشاہِ زمن
آج باندھی ہو ستمگاروں نے ہاتھوں میں رسن / میں ہوں محتاجِ ردا اور وہ محتاجِ کفن
دیکھوں کیا ذلتیں قسمت مجھے دکھلاتی ہے
خاک میں مل گئی جب ملنے کو ہند آتی ہے

۱۰
سنتی ہوں عقد میں تھی وہ بھی شہ والا کے / مجھ کو پوچھے تو بتانا نہ کہیں گھبرا کے
پانی کیجیو نہ طلب خشک زباں دکھلا کے / بیٹھو قربان گئی زانو پہ سر نہیوڑا کے
باپ حضرت کو نہ سجادؑ کو بھائی کہنا
ماں نہ کہنا مجھے صدقہ گئی دائی کہنا

۱۱
سر کو نہیوڑا کے وہ کہنے لگی اچھا اماں / نہیں کرنے کی ہیں کچھ اپنی تباہی کا بیاں
لیکن اتنی تو اجازت دو تمہارے قرباں / ہند آئے تو میں پوچھوں ہیں کہاں شاہِ زماں
گھر میں حاکم کے پتہ بابا کا جو پاؤں گی
انگلی پکڑے ہوئے ساتھ اس کے چلی جاؤں گی

۱۲
ذکر یہ تھا کہ ہوئی ہند کی آمد اک بار / روشنی آگے تھی اور پیچھے کنیزوں کی قطار
مہندی ہاتھوں میں لگی پہنے لباسِ زرتار / اور تھی غرقِ جواہر وہ بصد عزّ و وقار
واں یہ ساماں تھا اسیروں کے دکھانے کے لیے
یاں ردائیں بھی نہ تھیں منہ کے چھپانے کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

۱۳
جب قدم ہند نے دروازۂ زنداں میں رکھا
عرض کرو کہ ٹھہر جائیں حضور ایک ذرا
تب نگہبانوں نے گھبرا کے خواصوں سے کہا
اِک جواں ہے اسی زنداں میں محبوس بلا
یا تو بیمار کی آنکھوں کو ذرا بند کر دیں
یا ہم آ کر کسی حجرہ میں جدا بند کر دیں

۱۴
ہند ٹھہری تو یہ آ کر کسی عورت نے کہا
نہ پرستار ہے کوئی نہ دوا ہے نہ غذا
دیکھ آئی ہوں میں بیمار ہے اِک لڑکا سا
فاقہ کش بیکس و مظلوم گرفتارِ بلا
کھول سکتا ہے نہ آنکھیں نہ اٹھا جاتا ہے
آہ آتی ہے جو لب تک تو غش آ جاتا ہے

۱۵
زرد رخسار ہیں رونے سے ہے آنکھوں پہ ورم
اور مہ نو کی طرح گردن پُرنور ہے خم
ضعف ایسا ہے کہ سینہ میں سماتا نہیں دم
پنڈلیاں سوجھی ہیں مجروح ہیں کانٹوں سے قدم
رُخِ روشن سے عیاں بے پدری ہوتی ہے
پشت کے نیل دکھاتا ہے تو ماں روتی ہے

۱۶
ہند کے دل پہ یہ سنتے ہی کیا غم نے اثر
اللہ اللہ زمانے میں ہیں ایسے بھی بشر
کہا بتلاؤ گی وہ خاصۂ باری ہے کدھر
ہائے اس حال کی پہلے سے نہ کی مجھ کو خبر
خود دوا اپنے دوا خانہ سے بھجواتی ہیں
روز دو وقت عیادت کے لئے آتی ہیں

۱۷
ہند یہ کہہ کے بڑھی آگئے تو دیکھا یہ حال
بال ہیں سر کے بڑھے ضعف ہے چہرہ پہ کمال
خاک پر ایک جواں بیٹھا ہے خورشید جمال
طوق کے بوجھ سے گردن کا اٹھانا ہے محال
ٹکڑے ٹکڑے تنِ پُرنور میں ایک جامہ ہے
نہ ردا دوش پہ نے فرق پہ عمامہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۱۸

سامنے ہند گئی اور کیا جھک کے سلام　　جوڑ کر ہاتھ یہ کی عرض کہ اے عرش مقام
ترکِ آداب ہے ہر چند یہ بتلایئے نام　　کہا مولانے کہ مظلوم و غریب و ناکام
قید ہوں ظلم رسیدہ بھی ہوں نادار بھی ہوں
اس لئے قافلہ کا قافلہ سالار بھی ہوں

۱۹

بولی وہ کونسی بستی ہے جہاں تھا مسکن　　رو کے فرمایا غریب الوطنی اب ہے وطن
باپ کو پوچھا تو بولے شہِ بے گور و کفن　　کہا ہمدرد ہے کوئی تو کہا طوق و رسن
دل کے جلنے کا سبب داغ پدر بتلایا
اس نے پوچھی جو غذا خونِ جگر بتلایا

۲۰

سن کے یہ ابرِ الم ہند کے دل پر چھایا　　گئی بیواؤں کے قریں تو اسے رونا آیا
سر جھکائے ہوئے اک ایک کو روتا پایا　　ہاتھ مل کے خواصوں سے یہ فرمایا
ایسی شہزادیوں کی ہائے یہ توقیریں ہیں
کس کے ماتم کے مرقع کی یہ تصویریں ہیں

۲۱

بانوؤں پر رسنِ ظلم کے ہیں ہائے نشاں　　اشک آنکھوں سے رواں خون ہے ہاتھوں سے رواں
ہونٹ سوکھے ہوئے ہیں چہروں پہ غربت ہے عیاں　　چپ ہیں تصویر سے گویا کہ نہیں منہ میں زباں
آہ ہیں کیوں کر نہ بھریں گودیاں بھی خالی ہیں
وطن آوارہ ہیں بے وارث ہیں و بے والی ہیں

۲۲

اتنے میں جا پڑی اس کی رخِ زینبؑ پہ نگاہ　　منہ سے بے ساختہ نکلا کہ نہ ہے عزت و جاہ
گو کہ یہ خاک پہ بیٹھے ہیں برا احوال تباہ　　پر عجب نور عجب شان ہے اللہ اللہ
غیر زہراؑ یہ کسی بی بی کا رتبہ کب ہے
میں قسم کھاتی ہوں یا فاطمہؑ یا زینبؑ ہے

Presented by www.ziaraat.com

۲۳

سن کے یہ ہوگئی بیتاب علیؑ کی جائی
مردنی سی رخ بانوئے حزیں پر چھائی
تھا یہ نزدیک کہے بیٹ کے ہے ہے بھائی
اڑ گیا رنگ مگر آہ نہ لب پہ لائی

پر دل زار نے سینہ میں نہ آرام لیا
اک بیک ہائے پسر کہہ کے جگر تھام لیا

۲۴

جب کئی بار کیا ہند نے زینبؑ سے کلام
شان زہراؑ کی عیاں تھی جو سراپا تکلم
منہ کو تکتی تھی مگر تھا اسے حیرت کا مقام
ہوگیا صاف یقین ہے یہی ہمشیر امام

بولی صدقے تو مجھے ہونے دو قربان گئی
بس تمہیں حضرت زینبؑ ہو میں پہچان گئی

۲۵

کہا زینبؑ نے کہ اے ہند یہ بیجا ہے گماں
ہوں میں جس حال سے زینبؑ کی تھی یہ شوکت و شاں
دختر حیدر کرار کہاں اور میں کہاں
اس کے بازو پہ کبھی دیکھے تھے رسی کے نشاں

کبھی زنداں میں کھلے سر بھی اسے دیکھا تھا
کبھی بے مقنع و چادر بھی اسے دیکھا تھا

۲۶

دختر فاطمہؑ اور شام کے زنداں میں اسیر
کیا محمدؐ کی نواسی کی یہی ہے توقیر
بیٹی محتاج ردا باپ دو عالم کا امیر
قید کیونکر وہ ہوئی قتل ہوئے کیا شبیرؑ

رتبہ میں دختر زہراؑ کے برابر کب ہوں
گر حسینؑ اٹھ گئے دنیا سے تو میں زینبؑ ہوں

۲۷

کہہ کے یہ غش ہوئی وہ دختر سلطان عرب
فضہؑ چلائی کہ ہے ہے مری بیکس زینبؑ
بی بیاں اٹھ کے لگیں سینہ و سر پیٹنے سب
کون پہچانے تمہیں ہوگئیں بن بھائی کی اب

قتل شبیرؑ کا احوال سنایا نہ گیا
قید میں نام بھی عزت سے بتایا نہ گیا

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۲۸
ہند بولی ہوئی معلوم حقیقت ساری
میں تو کہتی تھی کہ زینبؑ ہے یہی دکھیاری
ہے غضب لٹ گئی زہراؑ و علیؑ کی پیاری
ارے لوگو کہو کیا ظلم ہوا اکباری

کس نے بے جرم شہ جن و بشر کو مارا
کس نے خاتونِ قیامت کے پسر کو مارا

۲۹
تب کہا ہند سے زینبؑ نے بصد آہ و فغاں
سر تو شہروں میں پھرایا گیا بالائے سناں
پسر فاطمہؑ نے چین ابھی پایا ہے کہاں
دھوپ میں جلتی ہے واں لاشِ امامِ دوجہاں

مرثیہ نمبر ۵۰/۲

کون بیکس کی ہے میت کا اٹھانے والا
طوق و زنجیر میں ہے قبر بنانے والا

۱
زنداں کے طرف ہند کے آنے کی خبر ہے
چلاتی ہے مقتل شہ والا کدھر ہے
زینبؑ کا یہ عالم ہے کہ منہ اشکوں سے تر ہے
جاؤنگی جہاں لاش شہ جن و بشر ہے

ہند آتی ہے زنداں میں کدھر جاؤں میں لوگو
ذلت سے بچو گر ابھی مر جاؤں میں لوگو

۲
سر ننگے یہ سب ہیں انھیں کس طرح چھپاؤں
اللہ میں کس طرح مرے بھائی کو پاؤں
فوراً جو زمیں شق ہو تو واللہ سماؤں
بھائی کو جو وہ پوچھتے تو کیا اس کو بتاؤں

افسوس شہ کرب و بلا ئی نہیں ہے ہے
باقی ہے بہن رونے کو بھائی نہیں ہے ہے

۳
یہ ذکر تھا جو شور یہ اٹھا کہ خبردار
اے قیدیو اٹھو پئے تعظیم سب اکبار
ملنے کے لئے آتی ہے یاں ہند خوش اطوار
بیجا نہ کسی طرح کی ہوئے کہیں گفتار

کیوں روتی ہو تشریف یہاں لاتی ہیں بی بی
زنداں سے چھڑانے کو تمھیں آتی ہیں بی بی

Presented by www.ziaraat.com